سبق نمبر 17

گروپ کے راہنما: شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

موضوع: خدا وفادار ہے

ہر حصے کو پڑھ کر اور تشریح کر کے گروپ کے ہر فرد کو عبادت کیلئے سوچیں۔

1۔ خروج ۳۴:۶-۷، خدا اپنے فضل، معافی، محبت اور رحم دلی میں وفادار ہے اور گناہ کر کے معافی نہ مانگنے والوں کو سزا دینے میں بھی وفادار ہے۔

2۔ زبور ۱۹:۹۳، خدا اپنے احکام اور انجیل کے تمام وعدوں میں وفادار ہے۔

3۔ زبور ۳۳:۴-۵، خدا کے سب کام با وفا ہیں۔ وہ صداقت اور انصاف کو پسند کرتے ہیں اور وہ کبھی بھی ناکام نہیں ہوتے۔

4 زبور ۳۳:۱۰-۱۱، خدا انجیل میں نازل ہونے تمام منصوبوں اور مقاصد میں وفادار ہے

5۔ زبور ۱۲۱:۳-۹، ۱۰، خدا ہمیں دلدل کی کیچڑ سے نکالنے میں وفادار ہے۔

6۔ ۱-کرنتھیوں ۱۰:۱۳، خدا تمہاری ہر آزمائش سے نکلنے کی راہ پیدا کریگا۔

7۔ فلپیوں ۱:۶، ۱-تھسلنیکیوں ۵:۲۳-۲۴، خدا وفادار ہے اور وہ جس کام کو جسلی اس نے تم میں ابتدا کی ہے انجام دیگا۔

8 ۲-تیمتھیس ۲:۱۳، جب ہم خدا کے ساتھ بے وفائی کرتے ہیں خدا آپ بھی ہمارے ساتھ وفادار رہتا ہے (اسکے انصاف میں)

9۔ عبرانیوں ۱۰:۲۳، خدا اپنے کلام میں بیان کئے ہوئے تمام وعدوں میں یقینی طور پر وفادار ہے۔

10۔ عبرانیوں ۱۱:۶، خدا سچ کی تلاش کرنے والوں کو انعام سے نوازتا ہے۔

11۔ عبرانیوں ۱۳:۵-۶، خدا ہم سے کبھی بھی دست بردار نہیں ہوگا نہ کبھی ہم کو چھوڑے گا۔

عبادت: گروپ کے ہر فرد کو کتاب مقدس کی ان آیتوں کو استعمال کر کے عبادت کرنے کو کہیں۔

باری باری خدا کی اسکے وعدوں اور لوگوں سے وفاداری کے سرداروں پر عبادت کریں

اپنی ذاتی زندگی میں خدا کی وفاداری پر عبادت کریں۔

تین لوگوں کی صورت میں یا چھوٹے گروپ میں خدا کی عبادت کریں۔

کتاب مقدس کے منتخب کردہ حصے (اعمال ۱۸:۱۱-۱۸) کے ذریعے خدا کے ساتھ ذاتی وقت کے دوران جو سیکھا ہے اسکو باری باری بیان کریں یا اپنی ڈائری سے پڑھیں۔ اس شخص کو خاموشی سے سنیں، اسکو سمجھنے کی سے لیں اور اسکے بارے میں کوئی بھی سوالات کریں

اس تعلیم سے خدا کو وقت کے خاص رشتے سے جلال دینے کی دلی خواہش ہے۔
مشقی درخواستیں۔ ف ایک مشورہ ہیں جس پر آپ دعا کے ساتھ اپنے حال میں غور کریں۔

الف۔ محبت میں گرفتار ہونا اور اصل ایماندار محبت

1۔ محبت میں گرفتار ہونا

ہم رومانس اور عشق بھرے زمانے میں جیتے ہیں۔ لوگ ایکدوسرے کے ساتھ برادرانہ گہری وابستہ داری کی امید اور توقع رکھتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ جب انکے تعلق کے احساس اچھے محسوس ہوں اور انکے جسمانی تعلقات اطمینان کا احساس دلائیں تو انکی شادی کامیاب ہوگی۔ اس کے باوجود ٹوٹی ہوئی شادیوں اور رشتوں کی بہتات میں پھنسی ہوئی خطرناک تعداد اس بات کا ثبوت ہے کہ جذباتی یا جسمانی تعلق آخر کار کامیابی نہیں لاتے۔ محبت میں گرفتار ہونا اس قسم کی محبت ہے جس میں آدمی اور عورت جسمانی اور جذباتی حلقے میں ایکدوسرے سے متاثر ہوتے ہیں۔ وہ ایکدوسرے کے خواب اور تصور پیدا کرتے ہیں۔ وہ ہر وقت ایکدوسرے کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں اور یہاں تک کہ وہ ایکدوسرے کو چھونا بھی چاہتے ہیں۔

جوانی کے سالوں کے دوران جنس کے اعضا واضح ہونے لگتے ہیں اور وہ آپکو انکی موجودگی کا احساس دلاتے ہیں۔ بالغ ہونے سے پہلے جوانی کے دوران آپ مختلف لوگوں کی محبت میں کئی بار گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ہر بار محبت میں گرفتار ہونے پر آپ یہ سوچتے ہیں کہ یہی شخص میرے لئے صحیح ہے۔ اس شخص کیساتھ میں شادی کرنا چاہونگا۔ مگر کچھ عرصے بعد جب اس شخص کو صحیح طور پر سمجھنے لگتے ہیں تو کشش ختم ہو جاتی ہے اور عشق کے جذبات ختم ہو جاتے ہیں۔ تب ہی آپ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ آپکے احساس نے آپکو گمراہ کیا ہے۔ محبت میں گرفتار ہونا ایک بہت ہی عمدہ احساس ہے مگر غلط مشیر یا اصلاح کار ہے۔ احساس کسی بھی وقت واقع ہو جاتے ہیں اور وہ غیر دانشمند، ناپائیدار اور ہوا لینے والے ہوتے ہیں۔

احساس کا اثر دوسروں پر نہیں بلکہ براہ راست آپ پر ہوتا ہے۔ شادی جیسے اہم فیصلے کیلئے آپکو مدد لینے والے اور مدد ملنے والی بنیاد کی ضرورت ہے جو کہ اگاپے محبت کہلاتی ہے۔

2۔ اگاپے محبت یا غیر مشروط محبت

نئے عہد نامے میں محبت کو یونانی لفظ اگاپے یا غیر مشروط محبت سے عام طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اگاپے ایماندار وں کی اصلی محبت ہے۔ خدا کی فطرت بھی اگاپے محبت ہے (۱- یوحنا ۸:۴)۔ خدا ہم سے اگاپے محبت رکھتا ہے (یوحنا ۳ ۱۶) اور ہمیں دوسروں کیساتھ بھی اسی قسم کی محبت رکھنے کو حکم دیتا ہے (مرقس ۱۲: ۳۰-۳۱)۔ جب خدا اپنی اس محبت کو ہمارے دل میں بھرتا ہے تو ہم بھی دوسروں سے اگاپے محبت رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم اس محبت کو دوسروں کیساتھ کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں۔

غیر مشروط پیار کا پیمانہ کیا ہے؟ (سبق نمبر 14 میں کتاب مقدس کی تعلیم کو دیکھیں)۔

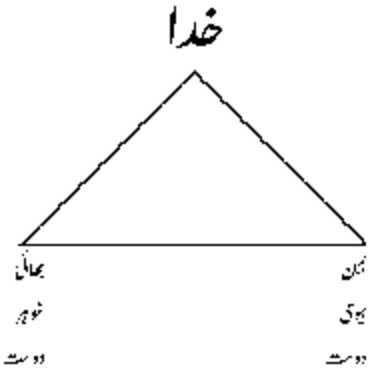
اس محبت کے کردار بہت ہی واضح ہیں، جیسے کہ صبر، رحم دلی، قناعت بے خود غرضی، معافی والی روح، سچائی، ناقابل تردید، وفاداری اور نمک حلالی (1-کرنتھیوں 13:4-8)۔ یہ محبت بے غرض اور فخر نہ کرنے والی محبت ہے۔ یہ محبت بے غرض طور پر دوسروں کی تربیت کرنے میں راہنمائی کرتی ہے۔ غیر مشروط محبت دوسروں کے ساتھ اس نیت سے محبت نہیں کرتی کہ ہم اور سے کچھ حاصل کر سکتے ہے یا حاصل کر سکتے ہیں بلکہ ہم اس لئے محبت کرتے ہیں یا محبت کر سکتے ہیں۔ یہ بے غرض اور باقی قربانی والی محبت ہے، یہ محبت دوسروں کو نیچا نہیں دکھاتی بلکہ انکی قدر کرتی ہے، یہ محبت دوسروں کی جتنا ہو سکے اچھا بننے میں مدد کرتی ہے۔ مشقیہ محبت جنون میں بے قابو ہو کر آگے بڑھتی ہے، اگاپے محبت مشقیہ محبت ظاہر کرنے کیلئے صبر کرتی ہے۔ مشقیہ محبت عام طور پر ایک یا دو سال تک قائم رہتی ہے مگر اگاپے محبت آپکے کردار اور زندگی کا حصہ بن کر مستقل آپکے ساتھ رہتی ہے۔

جسمانی تعلقات مرد اور عورت کے درمیان قطعاً مقصد نہیں بلکہ اگاپے محبت کا پھل ہیں جب دو لوگ ایکدوسرے کو جاننے کیلئے شادی کے ذریعے ملتے ہیں تو انکا مقصد لازماً طور پر محبت مند اگاپے محبت کو بڑھانا ہونا چاہیے۔ اس قسم کی محبت میں وہ ایکدوسرے سے زیادہ سے زیادہ اپنے خیالات (مقصد اور احساس فہم) احساس (جذبات اور رویے) اور اپنے فیصلے (خواہش اور ترجیحات) کو بیان کرتے ہیں۔ وہ خدا کیساتھ ساتھ اپنے والدین، دوست اور باپ کا بھی ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہیں۔ آدمی اور عورت کے ملنے کا مقصد ایکدوسرے کے ساتھ تعلق بنانا ہے تاکہ وہ یہ جان سکیں کہ خدا انکو کس میں شادی کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔ اگاپے محبت کا انجام عمل، دوستی اور بے غرض تعلقات ہیں (بائبل مقدس کی تعلیم کو سبق نمبر 16 میں دیکھیں)۔

ب۔ کسی کو جانیں

1۔ ایمانداروں کے درمیان دوستی

عام انسان اور انسانوں کی زندگی خدا کی نظر میں بہت قیمتی اور مقدس ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ چاہے ہم کام کریں، تعلیم حاصل کریں، گرجہ کو جائیں یا دوست سے ملاقات کریں۔ اسی لئے جس طرح سے ہم اپنی عقل اور وسائل کو استعمال کرتے ہیں وہ دوسروں پر اثر ڈالتا ہے کہ ہم کون ہیں اور ہم کیا کرتے ہیں، ہم کیا سوچتے ہیں، اچھا بننے یا نہ بننے کا اثر جو ہم محسوس کرتے ہیں اس پر ہوتا ہے جو ہم محسوس کرتے ہیں اس کا اثر ہمارے ہاس اور دوسروں میں ہوتا ہے۔ ہماری روح کی کیفیت کا اثر اس سے ہوتا ہے کہ ہم دوسروں سے کس طرح سے ملتے ہیں۔ ہم اپنی ذات پر بھی بغیر احساس اور سوچ کے کچھ اثرات نہیں ڈال سکتے ہیں۔



ایمانداروں (مسیحیوں) کے درمیان دوستی کا مطلب ہے کہ وہ ایکدوسرے کے ساتھ ایماندار بھائی اور بہن کی طرح تعلق رکھتے ہیں۔ ایماندار ایکدوسرے سے ایک خاندان کی طرح تعلق رکھتے ہیں۔ جب ایماندار ایکدوسرے کو شادی کے ذریعے سے جاننے کیلئے یا شادی کے دوران ملتے ہیں تب بھی انکے درمیان دوستی کا رشتہ برقرار رہتا ہے۔ ایک خاص دوستی کے رشتے کے علاوہ بھی ایماندار ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ میں بھائی اور بہن رہتے ہیں

ایمانداروں کے درمیان صحت مند دوستی کے رشتے کا مقصد ایک دوسرے کو قریب کر کے یسوع کی کلیسیا کی تعمیر کرنا ہے۔ ایسا مقصد ایک دوسرے کو کبھی بھی نیچا دکھانا نہیں ہے۔ عام طور ایک خاص دوستی کے رشتے کی ابتدا عام دوستی سے ہوتی ہے۔ ایک ایماندار کی دوسرے ایماندار کے ساتھ دوستی کے رشتے میں بہت ساری ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔

a۔ ایک ایماندار کی حیثیت سے ہماری ٹوٹے بھی کی ذمہ داریاں ہیں۔

ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے (مرقس ۳:۳-۸)۔ ہمیں خدا کی مرضی کو تلاش کرنا چاہیے (مرقس 3:31-35) اور ہمیں یسوع کے شاگردوں کی طرح اسکی پیروی کرنا چاہیے (لوقا ۹:۲۳-۲۶)۔

b۔ ایماندار کی صورت ہماری ایکدوسرے پر بھی بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔

کتاب مقدس بیان کرتی ہے کہ خبردار رہو کہ تم میں سے کوئی گناہ نہ کرے اور بے ایمان نہ بنے اور زندہ خدا سے منہ نہ موڑے (عبرانیوں ۳:۱۲-۱۵)۔ ہمیں ایک دوسرے کیساتھ محبت کے رشتے اور نیک کاموں میں مستعد رہنا چاہیے (عبرانیوں ۱۰:۲۴-۲۵)۔ ایکدوسرے کو تعلیم اور نصیحت کرنا چاہیے (کلسیوں ۳:۱۶)۔ ہمیں ایک دوسرے کیساتھ اور ایک دوسرے کے لئے دعا کرنی چاہیے

(گلتیوں ۶:۲؛ رومیوں ۱۲:۱۵)۔ ہمیں ایک دوسرے کیساتھ مخلص رہنا چاہیے اور یسوع پر ایمان لانے سے آپ ساتھ مشکلیں اٹھاؤ (فلپیوں ۱:۲۷-۲۹)۔ دوسری جنس کے لوگوں کیساتھ پاکیزگی سے سلوک کریں (۱-تیمتھیس ۵:۱-۲)۔

c۔ ایماندار کی حیثیت سے ہماری غیر ایماندار اور منافق کے لئے بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں۔

ہمیں ایسے لوگوں کی صحبت اختیار نہ کرو (امثال ۴:۱۴-۱۵؛ افسیوں ۵:۷) اور منافق بن بھائیوں سے دور رہو (۲-تھسلنیکیوں ۳:۶؛ ۱-کرنتھیوں ۵:۹-۱۳)۔

d۔ کتاب مقدس میں ایماندار اور دوستی کی کچھ خصوصیات۔

سچا دوست اصل میں خدا کا دوست ہے (یعقوب ۴:۴)۔ دوست والوں کیساتھ چپکا رہتا ہے (امثال ۱۸:۲۴)۔ دوست نصیحت دیتا اور قبول کرتا ہے (امثال ۲۷:۵-۶، ۹، ۱۰، ۱۷)۔ دوست ایکدوسرے کیلئے جان دیتے ہیں، ایکدوسرے کو خدا کے حکموں اور معیاروں کے مطابق زندگی گزارنے کی تلقین کرتے ہیں اور جو خدا نے سیکھا ہے وہ دوسروں کو سکھاتے ہیں (۲-تیمتھیس ۲:۱۳-۱۵)۔

2۔ ایمانداروں کے درمیان دوستی بڑھانے کی مشق نصیحتیں۔

اگر آپکا ایسا ساتھ آپکی شادی کا بندوبست کرنے کی حمایت کرتا ہے تو اپنی جماعت کے بزرگ، محسن ہو تو والدین بھی، کوئی بھی موضوع بھائی یا بہن آپکے لئے تلاش کریں اور پھر شادی کے بعد آپ ایکدوسرے کے ساتھ دوستی کے رشتے کو بڑھائیں۔

اگر آپکے ملک کا رواج ہو ان لڑکے اور لڑکیوں کا ایکدوسرے کے ساتھ کھلے اور اچھے طور پر ملنے سے پہلے والد کی اجازت دینا ہے تو مندرجہ ذیل تجاویز ایماندار آدمی اور عورت کو شادی سے پہلے دوستی کا رشتہ بنانے میں مدد کریں گی۔

a۔ ایماندار جماعت میں شامل ہوں

جب آپ ایمانداروں کی جماعت میں مختلف مردوں اور عورتوں سے دوستی کے رشتے کو ترقی دیں گے تب ہی آپ ایک ایماندار دوست اور غیر ایماندار دوست کے درمیان امتیاز کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔ جب آپ ایمانداروں کے گروہ میں روحانی ترقی کی نشوونما پا کر ایک دوست کی حیثیت سے مختلف خدمات انجام دیں گے تب ہی آپ ایک ایماندار دوست کی طاقت اور دوسرے ایماندار کی کمزوریوں کا حساب لگائیں گے۔ ایک دوست کے کردار، شخصیت اور اسکا دوسروں پر کیا اثر ہے اور اسکا خدا کیساتھ کیسا رشتہ ہے تو ان باتوں کو جاننے کیلئے جس مکمل ملاقات اور وقت کی قربانی دینی ہوتی ہے۔

b۔ ایماندار جماعت کے ساتھ کلام اور بیان کرنے کے عمل کو سیکھیں۔

ایک دوسرے سے اپنے خدا کے ساتھ رشتے اور کتابِ مقدس کی سچائیوں کے بارے میں بات چیت کریں۔ اگر آپ ایمانداروں کی جماعت میں ان باتوں کو بیان کرنے کی عادت ڈالیں گے تو شادی کے بعد بھی یہ عادت برقرار رہیگی

c۔ ایمانداروں کی جماعت کے ساتھ خدمتوں کو انجام دیں

روحانی عملوں میں جیسے کتابِ مقدس کی تعلیم کا گروپ، دعا کرنے والے گروپ، جوان لوگوں کی انجمن کے ساتھ سرگرم وقتچپیوں میں حصہ لیں۔ سماجی کاموں کی سرگرمیوں جیسے تحویل دینے ساتھ ملنا ملانا اور تفریح میں بھی حصہ لیں

ج۔ زندگی کے صحیح ساتھی چننے کیلئے خدا کی مرضی کے 7 اصول

اس سے پہلے کہ آپ کسی جنس کے ساتھ خاص دوستی کا رشتہ بڑھانا چاہیں، آپ اپنی زندگی کے کچھ بہت ہی خاص فیصلے کریں۔ ان 7 فیصلوں کی بنیاد کتابِ مقدس پر ہے۔

1۔ <u>یہ فیصلہ کریں کہ آپ شادی کرنا بھی چاہتے ہیں یا نہیں؟</u>

شادی شدہ ہونے اور کنوارہ رہنے کے یا فائدہ ہیں؟

پڑھیں: ۱-کرنتھیوں ۷:۱-۷، ۳۲-۳۵؛ ۱-تیمتھیس ۴:۱-۳، ۱۲-۱۴؛ متی ۱۹:۱۰-۱۲۔ دریافت اور بیان کریں۔

نوٹس: کنوارہ رہنے کے یہ وجہ ہیں کہ آپ اپنے آپکو بغیر تقسیم کئے ہوئے یسوع مسیح کی خدمت اور اسکی خصومت یا بادشاہت کو پھیلانے کیلئے وقف کر سکتے ہیں۔ جب لوگوں کے طبعی یا جسمانی بچے نہیں ہوتے اور بہت سے روحانی بچے ہو سکتے ہیں۔ کنوارہ رہنے کے کچھ منفی اثرات بھی ہیں جیسے اکیلے پن کا انکار، مشکل میں کسی کا سہارا یا جوش وجذبات میں ہلنا ہو سکتے ہیں۔

مکمل اطلاق: آپ خدا کے ساتھ کچھ عرصے تک اکیلا رہنے کا عہد کر سکتے ہیں تاکہ آپ ایماندار خدمات اور تجربوں کو حاصل کر سکیں اور روحانی نشوونما اور جذبات میں پختگی کی کچھ بصیرت بھی حاصل کر سکیں۔ جب کچھ عرصے بعد خدا آپکو شادی کرنے کی طرف راہنمائی کرے گا تو آپ زندگی میں پختہ اور تجربہ کار ہو چکے۔ خدا کچھ لوگوں کو ساری زندگی کنوارہ رہنے کی ہدایت کرتا ہے تاکہ خدا کی بادشاہت کیلئے اہم منصب ادا کر سکیں۔

2۔ صرف ایماندار کے ساتھ ہی شادی کرنے کا فیصلہ کریں

ایماندار صرف ایماندار کے ساتھ ہی شادی کیوں کریں؟

پڑھیں: ۲-کرنتھیوں ۶:۱۴ ب-۷:۱ اور دریافت اور بیان کریں۔

نوٹس۔ کتاب مقدس صرف ایمانداروں کے ساتھ ہی شادی کرنے کی اجازت دیتی ہے (۱-کرنتھیوں ۷:۳۹؛ ۲-کرنتھیوں ۶:۱۴، ۷:۱ وغیرہ)۔ ایماندار یا منکر (نشر ایماندار) کو یسوع مسیح پر ایمان سے دور رکھتا ہے (استثنا ۷:۳-۴)۔ شادی کا مطلب یسوع مسیح اور کلیسیا کے درمیانی واسطے کا ایک ظاہری اعلان پر چار ہے۔ لہٰذا یہ شادی سے یسوع مسیح اور کلیسیا کی عزت کا ثابت ہوتا ہے (افسیوں ۵:۲۲-۳۵)۔

اطلاق: دوسرے شخص کو خاص طور پر جتنا ایماندار ہونا چاہئے اس سے پہلے کہ ہم انکو شادی کرنے کے ارادے سے مزید جاننے کی کوشش کریں۔

3۔ جس شخص کو آپ بہتر طور پر جانتے ہوں صرف اُسی شخص سے شادی کرنے کا فیصلہ کریں

حقیقی طور پر دوسرے شخص کو جاننے کیلئے آپ کیا مشق عمل کر سکتے ہیں؟

پڑھیں: امثال ۲۸:۹، ۲۳:۹ دریافت اور بیان کریں۔

نوٹس دوسرے شخص کے دل اور روحانی کیفیت کو جاننا بہت ہی اہم ہے تبھی کسی انجانے شخص سے شادی کرنے کا فیصلہ نہ کریں

ممکنہ اطلاقات: ایماندار دوں کی جماعت کو اختیار کریں۔ دوسروں کے ساتھ کام کرنے کو ترجیح دیں اور گروپ کی صورت میں ایک ساتھ خدمت کریں۔

مندرجہ ذیل کرداروں پر غور کریں۔

- کیا وہ آدمی اور عورت میرے خدا کے ساتھ رشتوں کو بڑھاتا ہے اور اس میں پہچان پیدا کرتا ہے؟
- کیا اس شخص کے میری زندگی پر مثبت اثرات ہیں اور کیا وہ میری زندگی میں میرے اچھی طرح خدمت کرنے کی وجہ بنتا / بنتی ہے؟ کیا وہ میرے لئے خوش وقتی بامعنی اور تخلیقی زندگی گزارنے کا سبب بنتے ہیں؟ کیا وہ میرے اچھی طرح بڑھنے کا سبب بنتے ہیں؟
- کیا وہ جھکاؤ کی دلدل میں کھینچتا ہے یا یسوع مسیح کے معیار کے مطابق اوپر لانے میں مدد کرتا ہے؟
- کیا وہ جھکتا ہے اور مجھے شیخی سے تکبر قبول کرتا ہے؟
- کیا وہ ہو ہو ہے جب بھی مجھے اس مشورے اور مدد کی ضرورت ہے؟
- کیا اس شخص کے ساتھ میں کھلا ماحول محسوس کرتا ہوں، اپنے ساتھ ہنس اور رو سکتا ہوں اور سنجیدہ موضوع پر گفتگو کر سکتا ہوں؟
- کیا وہ شخص وفادار اور مہذب ہے جو ہمیشہ سچ بولتا ہے اور وہ جو نہیں ہے اسکے ہونے کا دعوی نہیں کرتا ہے؟
- کیا وہ شخص جھکا اپنے دوسرے دوستوں کے حلقے میں شامل کرتا ہے اور مجھے بھی کبھی دوسروں سے ملنے میں محروم نہیں کرتا بلکہ رشتوں کے پنپنے میں مدد کرتا ہے؟

4۔ جس شخص کو اپنے ضبط نفس پر قابو ہو ضرور اسی شخص سے شادی کریں۔

آدمی اور عورت کے رشتے کے درمیان ضبط نفس کے بارے میں خدا کیا کہتا ہے؟

پڑھیں: جوانیوں ۱۳:۱۴ حق نمبر 18 میں انجیل کی تعلیم پر نظر کریں اور دریافت اور بیان کریں۔

نوٹس۔ خدا کے ساتھ اچھے تعلقات کا پہلا ضابطہ ہے (گلتیوں ۵: ۲۲-۲۳)۔ ضابطہ مخالف جنس کے ساتھ رشتوں اور تمام جسمانی یا جنسی اظہاریات کے معاملوں میں بہت اہم ہے۔ آج آپ اپنی زندگی میں جو بوئیں گے کل اسی کا پھل پائیں گے (گلتیوں ۶: ۷-۹)۔

نکتہ اطلاق: ہر قسم کے جنسی تعلقات سے دور رہیں۔ آنکھوں سے جو آپ دیکھتے ہیں، دماغ سے جو سوچتے ہیں، ہاتھوں سے جو چھوتے ہیں اس پر ضابطہ نفس سے عمل کرنے کی کوشش کریں۔ خدا کے ساتھ عہد کریں کہ آپ شادی سے پہلے اور شادی کے بعد دوسروں کے ساتھ جنسی تعلق برقرار نہیں رکھیں گے (۱-تھسلنیکیوں ۴: ۳-۸)۔ خدا آپکو اپنے مستقبل کے ساتھی اس طرح چننے کا حکم دیتا ہے کہ وہ راست باز اور پارسا ہو اور کافروں کی طرح جنسی خواہشوں کا جنون نہ رکھتا ہو (۱-تھسلنیکیوں ۴: ۱-۸)۔ لہٰذا مخالف جنس کے ساتھ رشتوں کی کتاب مقدس کے حوالے سے حد تیار کریں۔

5۔ جس شخص کے زندگی کے مقاصد آپکے جیسے ہوں صرف اُسی سے شادی کرنے کا فیصلہ کریں

زندگی کے مقاصد کا ایک جیسا ہونا اہمیت کا حامل کیوں ہے؟

پڑھیں: عاموس ۳: ۳ دریافت اور بیان کریں۔

نوٹس۔ اگر آپکے فیصلے متفق نہیں ہیں تو اکٹھے چلنا دشواری کا سبب بنے گا (عاموس ۳: ۳)۔ یسوع نے سکھایا ہے کہ ایماندار کی زندگی کے وہی مقصد ہونے چاہئیں، یعنی خدا کی بادشاہت اور راستبازی کی تلاش، صحیح باتوں پر عمل (دل میں بادشاہت کا اختتام امتی ۶: ۳۳)۔ چونکہ خدا کی عظمت کی تلاش ہے (رومیوں ۱۱: ۳۶)۔ دوسرا یسوع مسیح پر ایمان اور مقصد کی ہم آہنگی سے ایمان پر قائم رہو (فلپیوں ۱: ۲۷؛ ۲: ۲-۴)۔

نکتہ اطلاق: اپنے ایمانداروں کے گروپ میں دیکھیں کہ کس کس کی زندگی کے مقاصد آپ جیسے ہیں، جان بوجھ کر اپنی اور دوسروں کی زندگی کے بارے میں گفتگو کریں اور اپنی زندگی کے مقاصد پر بھی نظر کریں۔

6۔ جس شخص نے اپنی ماضی کی گندگی اور کالی زندگی کو صاف کیا ہو صرف اُسی سے شادی کرنے کا فیصلہ کریں۔

ماضی کی گندگی کو صاف کرنے کی اہمیت کیوں ہے؟

پڑھیں: ۱-تواریخ ۲۸: ۵-۶ میں اصولوں کو پڑھیں ۲-سموئیل ۱۱: ۲-۴، ۱۵، ۲۷ کا ۲-سموئیل ۱۲: ۱-۱۴ سے موازنہ کریں دریافت اور بیان کریں

پڑھیں: ۲-تواریخ ۲۸: ۲-۴ میں اصولوں کی مثال کو پڑھیں، ۲-تواریخ ۲۸: ۲۵ کا ۲۹: ۳ سے موازنہ کریں۔ دریافت اور بیان کریں۔

نوٹس۔ ۱-تواریخ ۲۸: ۵-۶ میں ہمیں یہ اصول سکھایا گیا ہے کہ بدسلیقے ہونے، عادات آپ اور آپکے والدین، نہن بھائی، دوست، استاد اور رشتہ داروں کے درمیان اور بعد میں آپکی ذاتی زندگی اور شادی شدہ زندگی پر جب تک برا اثر کر رہے ہیں جب تک آپ ان معاملوں کو سلجھا کر حل نہیں کر لیتے۔

والدین کے غلط رشتوں کا آپکی زندگی اور خاندان پر کس طرح اثر ہو سکتا ہے؟ مثلاً، عام طور پر جس طرح آدمی اپنی عورت اپنے والدین کے ساتھ برتاؤ رکھتے ہیں عام طور پر وہ اسی طرح ایکدوسرے سے برتاؤ کرتے ہیں۔ جس طرح آدمی اپنی ماں کے ساتھ سلوک کرتا ہے بعد میں وہی رویہ اپنی بیوی کے ساتھ بھی رکھے گا اسی طرح عورت جس طرح اپنے باپ سے پیش آتی ہے عام طور پر وہی رویہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ بھی رکھے گی۔

خدا انسان کے قصور معاف نہیں کرے گا اگر انسان دوسروں کی غلطیوں کو معاف نہیں کریگا (متی ۶:۱۲-۱۵)۔ معافی نہ دینے والا شخص توبہ سے انکار ہو کر اُس دن کے تمام لوگوں کو دکھ دیگا (۲ تیمتھیس ۱۲:۱۵)۔

معافی کی تمام مختلف وجوہات کے نتائج کا خلاصہ کرنے کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ تمام ٹوٹے ہوئے تعلقات کا بحال ہونا بہت ہی اہم ہے۔ دکھے ہوئے احساسات کا صحت پانا ضروری ہے۔ خدا کا فضل ماضی کے تمام گندے گناہوں کو معاف کرنے اور تمام ٹوٹے ہوئے رشتوں کو بحال کرنے کیلئے کافی ہے۔ خدا کا فضل آپکو روحانی و جذباتی طور پر شفا و تندرست اور پختہ بناتا ہے۔

7۔ صحیح وقت پر شادی کرنے کا فیصلہ کریں

شادی کیلئے صحیح وقت کا انتظار کرنے کی کیا اہمیت ہے؟

پڑھیں: واعظ ۳:۵، ۸:۵-۶ پیدائش ۲۹:۲۰ (۱-کرنتھیوں ۷:۹)۔ دریافت اور بیان کریں۔

نوٹس: اس دنیا میں ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے۔ یہاں شروعات اور شروعاتی سے نکلنے کا ایک وقت ہے۔ ایک عقل مند دل مخالف جنس کے ساتھ تعلقات کے وقت اور طریقہ کار کو سمجھتا ہے۔ جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے وہ خدا پر صحیح چیز کا صحیح وقت پر واقع ہونے کا بھی بھروسہ کرتا ہے۔ حقیقی محبت صبر ہے اور وہ شادی سے پہلے آزماتی ہے (۱-کرنتھیوں ۱۳:۴)۔

مکمل اخلاق: پہلے آپ اپنی تعلیم کو مکمل کریں، موازنہ کریں کہ آپ مالی طور پر مکمل خود مختار بن چکے ہیں۔ شادی سے پہلے ایماندار خدمت میں تجربہ حاصل کر چکے ہیں۔ نئی معاشروں میں بڑھے اور لڑکی کے والدین کو شادی کی تیاری اور رضامندی کیلئے کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔

بیرحال: جب دو ایماندار اپنی جسمانی خواہشات پر قابو رکھنے میں دقت محسوس کریں تو بہتر ہے کہ وہ جلد شادی کر لیں (۱-کرنتھیوں ۷:۹)۔ یاد رہے کہ ایماندار وں کی شادی غیر جرسک سے ہو (ملاکی ۲:۱۴-۱۶)۔

د۔ محبت میں گرفتار ہونے پر مشقی نصیحت

جب آپکو محبت ہو جائے تو اپنے احساسات اور حقیقت کے درمیان فرق معلوم کریں۔ یا آپ اپنے ظاہری حسن سے یا اپنے حقیقی کرداروں اور شخصیت سے متاثر ہیں؟ بائبل ہمیں صرف جلد بازی کر کے راستہ بھٹکنے کی تلقین کرتی ہے (امثال ۱۹:۲-۳) بلکہ ہمیں حقیقت کو بھونڈے پر بھی اکساتی ہے (واعظ ۷:۲۵-۲۶)۔ لہٰذا اس سے پہلے کہ آپ مخالف جنس کو شادی کرنے کے ارادے سے جاننے کی کوشش کریں آپکو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے:

1۔ اُس شخص کیلئے خدا سے دُعا کریں۔

خدا سے اس شخص کو سمجھنے اور اس سے حقیقی محبت کرنے کی دُعا کریں۔ اگر خدا کی یہ مرضی ہے تو صحیح وقت پر خدا سے اپنے اس شخص سے احساسات کو کم کرنے کی دُعا کریں۔ دُعا کریں کہ آپ اپنے احساس سے بالاتر ہو کر حقیقت کو دیکھ سکیں۔

2۔ اُس شخص کو سمجھیں۔

اپنے احساسات کو ظاہر کرتے ہوئے اس شخص کو مختلف قسم کے گروپوں کی سرگرمیوں اور حالات میں شامل کریں، دیکھیں اور غور کریں۔ دیکھیں کہ اس شخص کی تخلیق کیا ہے، خدا کیسا تھا اور دوسرے لوگوں اور اپنی ذات کے ساتھ اسکا کیا رشتہ ہے۔ اس شخص کے کرداروں، شخصیت، کمزوری اور اسکے دوسرے لوگوں پر اثرات کو ذہن میں رکھیں۔ اس شخص کو جب ہی مکمل طور پر جان سکتے ہیں جب آپ رشتے میں ایک ساتھ نشوونما اور ترقی پائیں۔ مثال کے طور پر، جب وہ آپکو انتقام لینے سے روکے (1-سموئیل 25:32-34) یا جب وہ آپکو ترقی دینے کی وجہ بنے (ایماندار کردار، 1-سموئیل 26:5-7)۔

3۔ اُس شخص کے بارے میں دوسروں سے مشورہ کریں۔

کسی ایسے شخص سے مشورہ لیں جو کہ بالغ ہو اور اسکا یسوع کے ساتھ گہرا یا قریبی تعلق ہو اور وہ آپ دونوں کو اچھی طرح سے جانتا ہو (امثال 19:20-21)۔ تحقیقات کریں اور دیکھیں کہ آپکے احساس حقیقت پر مبنی ہیں یا نہیں؟

4۔ غیر ایماندار کیساتھ اکیلے باہر نہ جائیں۔

اگر آپ کو غیر ایماندار سے محبت ہو بھی جائے تو اسکے ساتھ باہر اکیلے نہ جائیں اور ہر حال میں اس سے دوری رکھیں، اسکو ایمانداروں کی سنگت میں دعوت دیں، اسکا دوسرے ایمانداروں کے ساتھ تعارف کرائیں اور اسکو یسوع سے ملنے جیتنے کی کوشش کریں سنگت میں ہی غیر ایماندار مخالف جنس سے ملا جاتا ہے جس میں آپکو دلچسپی ہے

ہ۔ شادی کی جانب رشتے کو ترقی دینے کی مشقی مدت

بات چیت: مخالف جنس کے شخص کو شادی کے نظریے سے بہتر طور پر جاننے کیلئے سب سے بہتر کیا راستہ ہو سکتی ہے؟

نوٹس: تین درجوں میں رشتے کی ترقی کو دیکھنے کی ایک مشقی نصیحت اور راستہ ہو سکتی ہے۔ جان پہچان کی مدت، شادی سے پہلے ازدواج کی مدت اور منگنی کی مدت۔ ہر مدت کی ایک صاف ابتدا، اختتام اور صاف منزل اور منزل پر پہنچنے کے صاف اقدامات ہیں

1۔ جان پہچان کی رشتہ داری یا مدت

a۔ جان پہچان کے رشتے کے معنی

جان پہچان کے معنی ایک دوسرے کو بہتر جسمانی طور سے جاننا۔

b۔ جان پہچان کی آخری منزل

آپکو یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ آپ اس رشتے کو جاری رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں؟

c۔ جان پہچان کیلئے اقدامات

جب آپ کسی کے ساتھ حقیقی طور دلچسپی رکھتے ہوں یا کسی کے ساتھ محبت میں گرفتار ہوں تو آپ مندرجہ ذیل پر عمل کر سکتے ہیں:

۔اپنے احساسات اور آپسی امانداری کے درمیان فرق معلوم کریں۔
۔جو آپکو دوسرے شخص کو جانتے ہوں ان سے مشورہ کریں۔
۔اس شخص سے جان پہچان بڑھانے پہلے پوچھیں (بچہ، عاشروں میں اپنی کبھی بھی دخل نہیں کرتی)۔
اگر وہ اپنی راضی ہو تو اسکے ساتھ مخصوص وقت اور عام جگہ پر ملنے پر متفق ہوں مثال کے طور پر ایک ہوٹل میں کھانا طعام کرنے کیلئے ہر ہفتے 6 ماہ تک جان پہچان بڑھانے تک ملنے پر راضی ہوں۔

d۔ جان پہچان بڑھانے کیلئے مشقی نصیحتیں

۔ایکدوسرے کو جتنا بہتر ہو سکے جاننے کی کوشش کریں۔ایک دوسرے کو بوسوخ سچ بولنا سکھتے، ایماندار یقین کال، آرزو اور خاسیتوں کو جانیں۔
مندرجہ ذیل ضابطہ پر قابو رکھنے کے کچھ مشقی طریقے ہیں، گھنٹوں ۵۰۰:

<u>کوئی بھی جسمانی رابطہ نہ رکھیں۔</u> بہتر ہے کہ آپ ایک دوسرے کے ساتھ رومانی تعلقات نہ رکھیں کیونکہ یہ آپکو غلط احساسات کا ملزم بنا دیگا۔آپ آزادی اور ضابطہ کے ساتھ صحیح فیصلے کرنا پسند کرتے ہیں۔

<u>کوئی پندھن والا رشتہ نہ رکھیں۔</u> کوئی بھی مستند اور پندھن والا رشتہ نہ رکھیں۔آپ صرف ایک دوست ہیں اور اس سے زیادہ کچھ نہیں ایک دوسرے سے کوئی خاص امید رکھنا بھی ٹھیک نہیں ہے۔اپنے رشتے کو دوستی کے نام سے مخاطب کریں نہ کہ نیاز و نیاز کے رشتے سے۔یہ کوئی مذاق یا بھی نہیں ہو آپ دوسروں پہ ڈال سکتے ہیں۔

<u>کبھی بھی جذبات کا اظہار نہ کریں۔</u> یہ بہتر ہے کہ آپ اپنے رومانی احساس کے بارے میں ایک دوسرے سے کوئی بھی ذکر نہ کریں۔ایکدوسرے کے بارے میں اپنے احساسات کے خیالوں کا کسی بھی صورت کوئی بیان نہ کریں۔اس خاص وقت کے آنے کا انتظار کریں۔اگر آپ شروع سے ہی اپنے ان جذبات کا اظہار شروع کر دیگے تو آپ ایسی غیر حقیقی امیدوں کو تخلیق کر دیگے جو رومانی اور حقیقی رشتوں کی ترقی میں رکاوٹ بنیں گے اور بعد میں ایک دوسرے کو ٹھکرا دیگے۔

<u>شادی کے بارے میں گفتگو نہ کریں۔</u> بہتر ہے کہ شادی یا شادی کے دائمی پروگرام کے متعلق کوئی بات چیت نہ کریں۔اس سے بھی کوئی غیر حقیقی امیدیں جنم لے سکتی ہیں، کچھ عرصے تک صرف دوستی کے رشتے تک ہی محدود رہیں۔

e۔ جان پہچان کے رشتے کا اختتام

اس عمل کا خاتمہ جب ہوتا ہے تب آپ دونوں یقین اور محسوس کرتے ہیں تب ان ملاقاتوں کا اختتام پانا ضروری ہے۔اگر آپ یہ یقین کرتے ہیں کہ آپکے اس دوستی کے رشتے کو ایک خاص رشتے میں تبدیل کرنا چاہیے تو آپ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ یہ سمجھ کر سکتے ہیں۔

2۔ رازونیازیا قریبی تعلق کی مدت

a۔ قریبی تعلق کے معنی

اس کا مطلب ہے کہ آپ ایکدوسرے کی عزت، ظاہرداری حاصل کریں اور اپنی دوستی کو شادی کے نظریے سے مضبوط بنائیں۔

b۔قریبی تعلق کی آخری منزل

خدا سے ایکدوسرے سے شادی کرنے کی مرضی کو جاننا (افسیوں 5:17) اور شادی کے ہمیشہ قائم رہنے والے رشتے میں داخل ہونے کی بنیاد کو دریافت کرنا

c۔قریبی تعلق تک رسائی

۔ایک دوسرے اور قریبی دوستوں سے اس قریبی تعلق کے بارے میں صاف گفتگو کریں۔

۔اس قریبی رشتے کو کھلے عام ترقی دیں اور حدوں کو صاف طور پر ایکدوسرے سے بیان کریں۔

d۔قریبی رشتے کے دوران میں جنسی اعمال

۔قریبی رشتے کی حدوں کو صاف طور پر بیان کریں۔ ان حدوں کو جانچنے کی تعلیم پر مبنی ہونا بہت ضروری ہے۔ مندرجہ ذیل طریقوں سے ان حدوں کا تعین کرنا دانش مندی ہے:

وقت کتنا اور کتنے وقت تک آپ ایکدوسرے کے ساتھ ملاقات کرتے ہیں؟ کس وقت شام میں آپکو اوراُن ملاقات کو ختم کرنے کی ضرورت ہوا چاہئے۔

مقام کس جگہ پر ملاقات کرتے ہیں؟ کس مقام پر آپ نے نہ جانے کا عہد کیا ہے؟

جسمانی رابطہ کس قسم کے جسمانی تعلقات خدا اور سماج کی نگاہ میں ہیں اور آپکے رشتے کی نشوونما کی وجہ بنتے ہیں؟ کونسے جسمانی تعلقات کو آپ نظرانداز کریں ان نقطوں پر صاف طور پر رضامند ہوں

حرکات آپ ایک دوسرے کے ساتھ کیا عمل کرتے ہیں؟ کن حملوں کے نہ کرنے کا عہد کیا ہے؟ خدا کو حافظ وناظر جان کر یہ عہد کریں کہ آپ ان معیاروں کو کبھی بھی نہیں بچائیں گے اور ان معیاروں کو قائم کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے (۱تھسلنیکیوں ۴ :۳-۸)۔

۔ایک دوسرے کی روحانی نشوونما کا سبب بننے میں پیچھے نہ ہٹیں، ایک دوسرے کی قدر کریں، خدا کی خدمت یکساتھ کریں، دوسرے لوگوں کے ساتھ دوستی کریں۔

۔ جب آپ شادی کیلئے تیار ہوں تب ہی انکے بارے میں گفتگو کریں ورنہ پریشان امیدوں کو ختم نہ کی ہوگی بے چینی اور تکلیف کا سبب بنیں گے اور بعد میں آپ انکو کبھی بھی پورا نہیں کرسکیں گے۔

e۔قریبی رشتے کا اختتام

اس رشتے کا خاتمہ تب ہوتا ہے جب آپ دونوں اس رشتے کو روکنے کا فیصلہ کرتے ہیں یا پھر آپ ایکدوسرے سے کبھی نہ ملنے یا صرف دوست بنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ یہ عمل مشکل ہے مگر بعد میں طلاق کا عمل اس سے بھی زیادہ دردکا سبب بنے گا۔ جب آپ دونوں یہ سمجھیں کہ خدا آپکی شادی کرنا چاہتا ہے تو

منگنی کرلیں، آپ منگنی کر بھی نہ کریں مگر شادی اور شادی کی تیاری کا عمل شروع کردیں۔

3۔ منگنی کا رشتہ اور مدت

a۔ منگنی کی مدت کے معنی

منگنی کا مطلب ہے کہ آپ دونوں نے شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اب آپ شادی کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ منگنی کا یہ بھی مطلب ہے کہ اب آپ کسی اور کیلئے دستیاب نہیں ہیں

b۔ منگنی کرنے کی آخری منزل مقصود

شادی اور شادی کے دن کی تیاری

c۔ منگنی کرنے کے مرحلے

۔ایک دوسرے سے شادی کرنے اور اسکو ساری زندگی نبھانے کا عہد اور وعدہ کریں۔

۔شادی کی تاریخ کا تعین کرنا اور اسکی تیاریوں کا منصوبہ بنانا بہت ہی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

۔والدین منگنی کے عمل میں بلانے سے بہت ہی عزت محسوس کرتے ہیں۔

منگنی کے بعد شادی کی تیاری رشتہ میں بندھنے میں مددگار ثابت ہوتی

d۔ منگنی کے عمل کے دوران مثبت حرکات یا عمل

۔ایک دوسرے سے رہنے اور کام کرنے کے بارے میں گفتگو کریں۔ رشتے کے پہلوؤں کے بارے میں اپنی امیدوں کے بارے میں صاف صاف بات چیت کریں مثال کے طور پر مستقبل کے کنبہ اور طرز زندگی کلچر یا اور خاندانی ضمانت۔ والدین اور سسرال کے ساتھ رہنے نوکری اور معاش، دولت، جسمانی رابطوں اور بچوں کے بارے میں بتادیں۔ خیالات اور کسی بھی کا لے راز کو نہ چھپائیں۔ خود ہی ہوتے اپنے ساتھ ہونے تجربوں کو بیان کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ گناہوں کا اظہار کر کے معافی طلب کریں (یعقوب ۵ : ۱۶)۔

۔جنسی حدوں کو برقرار رکھیں۔ ایکدوسرے کو شادی کے دن تک پاک صاف رکھنے میں آپکو ضبط نفس برقرار رکھنا ہوگا۔

۔شادی کے منصوبے میں بزرگوں اور والدین کو شامل کرنا عقل مندی کا ثبوت ہے۔

e۔ منگنی کے دن کا اختتام

اسکا اختتام تب ہوتا ہے جب آپ ایک دوسرے کے ساتھ اس رشتے کو روکنے کا فیصلہ کرتے ہیں اگرچہ یہ دکھ کا باعث بنتا ہے مگر طلاق کا عمل اور بھی دکھ کا باعث بنے گا۔ بہر حال جب آپ شادی کا فیصلہ کرلیں تو شادی کر کے اس دن کو اچھی طرح سے منائیں۔

چلیں ہم باری باری اس ایک سچائی کے بارے میں دعا کریں جو ہم نے آج بائبل کی تعلیم کے دوران سیکھی ہے۔ اسکے لئے دعا کریں کہ جس عمل دو یا تین لوگوں کے گروپ میں بات کریں۔

[redacted]

1 گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کے کام ایک صفحے پر لکھ کر یا اگلوائی کاپی رجسٹر میں لکھنے کو دیں :۔
1 حوالہ۔ منادی کرنا نے کا حوالہ پڑھیں، گروپ یا کسی ایک فرد کے ساتھ وعظ، تعلیم یا اپنی زندگی کے گواہی کو بیان کرنے کی تعلیم دیں۔

2 خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا، خدا کیساتھ ذاتی وقت مقرر کی انجیل کیساتھ روزانہ بتائیں، (2 تیمتھیس 2:15 ،1 تھسلنیکیوں 1:4-8) اور سچائی کو پانے کے پسندیدہ طریقہ کو استعمال کریں، ڈائری بنائیں، غور و فکر کریں۔

3 بائبل کا مطالعہ۔ گھر پر بائبل کی تعلیم کی پہلے خود تیاری کریں موضوع ایمانداروں کی مخالف جنس کے ساتھ رشتوں کی خصوصیات
(1 تھسلنیکیوں 1:4-8) انجیل کے 5 عملی طریقوں کو عملی طریقوں کو استعمال کریں۔

4 دعا۔ کسی خاص بندے یا چیز کیلئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے جواب دیتا ہے (زبور 5:3)۔

5 اپنی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں۔ ڈائری کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں، مبارکی دستاویز، تعلیم اور اس مشق کی تیاری کو بھی شامل کریں۔